سوال

سعی، طواف سے پہلے جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے یہ سنا کہ سعی طواف سے پہلے بھی جائز ہے تو اس نے سعی کرلی اور پھر بارہ یا تیرہ تاریخ کو طواف کیا تو اسے بتایا گیا کہ اس جواز کا تعلق صرف عید کے دن کے ساتھ ہے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بات یہ ہے کہ عید اور غیر عید کے دن میں اس اعتبار سے کوئی فرق نہیں کہ سعی طواف سے پہلے جائز ہے، لہذا اس حدیث کے عموم کے پیش نظر یہ عید کے دن کے بعد جائز ہے کہ جب ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ عرض کیا کہ میں نے طواف سے پہلے سعی کرلی ہے، تو آپ نے فرمایا:

(لا حرج) (سنن ابی داود' المناسک' باب فیمن قدم شیئا قبل شئیء فی حجۃ' ح:2015)

"کوئی حرج نہیں"

لہذا جب یہ حدیث عام ہے تو پھر اس اعبار سے کوئی فرق نہیں کہ یہ سعی عید کے دن کی جائے یا اس کے بعد۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی